



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۲۰۱۳
SINDH ACT NO.XX OF 2013
گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) ایکٹ، ۲۰۱۳
THE DOMESTIC VIOLENCE
(PREVENTION AND PROTECTION) ACT,
2013
فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)	
دفعات (Sections)	
۱۔ مختصر عنوان اضافہ اور شروعات	Short title, extent and commencement
۲۔ تعریف	Definitions
۳۔ حکومت کی جانب سے ایکٹ کے موثر عمل درآمد کو یقینی بنانا	Government to ensure effective implementation of the Act
۴۔ کمیشن کی تشکیل	Constitution of Commission
۵۔ گھریلو تشدد	Domestic Violence
۶۔ سزا	Punishment
۷۔ عدالت میں درخواست دائر کرنا	Petition to the Court
۸۔ مشاورت	Counseling
۹۔ ایک گھر میں رہنے کا حق	Right to reside in a household
۱۰۔ عبوری حکم دینے کا اختیار	Power to grant interim order
۱۱۔ حفاظتی اور رہائشی احکامات کی منظوری	Passing of protection orders and residence orders

- ۱۲۔ مالیاتی امداد
Monetary relief
- ۱۳۔ حراست کے احکامات
Custody orders
- ۱۴۔ عبوری، حفاظتی، اور رہائشی احکامات کی مدت اور تبدیلی
Duration and alteration of interim, protection and residence orders
- ۱۵۔ جواب دہندگان کی طرف سے عبوری یا حفاظتی احکامات کی خلاف ورزی پر سزا
Penalty for breach of an interim or protection order by the respondent
- ۱۶۔ اپیل
Appeal
- ۱۷۔ تحفظ کمیٹی
Protection Committee
- ۱۸۔ حفاظتی کمیٹی کے فرائض اور افعال
Duties and functions of Protection Committee
- ۱۹۔ حفاظتی کمیٹی کے اختیارات، مراعات، امتیازات
Powers, privileges and immunities of Protection Committee
- ۲۰۔ اختیارات اور فرائض کی تفویض
Delegation of functions and powers
- ۲۱۔ پروٹیکشن آفیسر
Protection Officer
- ۲۲۔ پروٹیکشن آفیسر کے فرائض
Duties of Protection Officer
- ۲۳۔ خدمات فراہم کرنے والے کی معاونت
Assistance of service provider
- ۲۴۔ خدمات فراہم کرنے والے کے اختیارات
Powers of service provider
- ۲۵۔ طریقہ کار
Procedure
- ۲۶۔ نیک نیتی میں کیئے گئے اقدامات کا تحفظ
Protection of actions taken in good faith

۲۷۔ یہ قانون کسی دوسرے قانون کے تصادم میں نہیں آئیگا۔

Act not in derogation of any other law

۲۸۔ نظر ثانی

Revision

۲۹۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۳۰۔ رکاوٹوں کو ہٹانا

Removal of difficulties



سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۲۰۱۳ SINDH ACT NO.XX OF 2013

گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) ایکٹ،

۲۰۱۳

THE DOMESTIC VIOLENCE (PREVENTION AND PROTECTION) ACT, 2013

تمہید (Preamble)

[۱۹ مارچ ۲۰۱۵]

جیسا کہ خواتین، بچوں اور کمزور افراد پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیئے ادارتی سطح پر اقدامات کرنا ضروری ہے اور اس سے متعلق معاملات کا تعلق یا حادثاتی طور پر ہونے سے بچائو کے لیئے اقدامات

عنوان

مختصر

بھی ضروری ہیں؛

- اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے قانون بنایا گیا ہے؛
- ۱۔ (۱) اس ایکٹ کو گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائے گا۔
- (۲) اس ایکٹ کا اطلاق پورے سندھ میں ہوگا۔
- (۳) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ (۱) اس ایکٹ میں جب تک کوئی چیز اس کے موضوع یا مفہوم کے خلاف نہ ہو:

(a) ”متاثر شخص“ سے مراد کوئی خاتون، بچہ یا کوئی کمزور شخص جس کا جواب دہندگان سے گھریلو تعلق ہو یا رہا ہو اور متاثرہ شخص نے جواب دہندگان پر کسی بھی قسم کے گھریلو تشدد کا الزام عائد کیا ہو؛

(b) ”بچے“ سے مراد اٹھارہ سال سے کم عمر شخص ہے، جس کا جواب دہندگان سے گھریلو تعلق ہو و بچہ گود لیا ہوا یا سو تیرا ہو اس میں شامل ہے؛

(c) ”کوڈ“ سے مراد کرمئل پروسیجر کوڈ اٹھارہ سو اٹھانوے (اٹھارہ سو اٹھانوے کا ایکٹ نمبر پانچ)؛

(d) ”کورٹ“ اس ایکٹ میں عدالت سے مراد فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت ہے؛

(e) ”گھریلو رشتے“ سے مراد وہ رشتہ جس میں خونی رشتے، شادی، رشتہ داری، لے پالک یا خاندان کے کے افراد اکٹھا رہائش پذیر ہوں یا کسی وقت ایک ساتھ رہائش اختیار کی ہو؛

(f) ”گھریلو تشدد“ کی وہی معنی ہے جو دفعہ پانچ میں بتائی گئی ہے؛

(g) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت ہے؛

(h) ”گھرانے“ سے مراد ایسا خاندان ہے جس میں متاثرہ شخص نے اکیلے یا جوابدہ کے ساتھ گھریلو رشتے میں رہائش اختیار کی ہو یا انفرادی طور پر رہا ہو اور اس گھر میں دونوں فریق مشترکہ طور پر کرائے دار یا مالک ہوں یا کرائے دار ہو۔ اگر ایسے

گھرانے میں متاثر شخص یا جوابدہ کو انفرادی یا مشترکہ طور پر عہدہ، مفاد یا کوئی حق حاصل ہو اور ایسے مشترکہ گھرانے کا متاثر شخص یا جوابدہ حصہ ہو سکتا ہے؛

(i) ”مخبر“ سے مراد وہ شخص جس کو مستند معلومات ہو کہ اس ایکٹ کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے اور مخبر متاثر فریق یا جوابدہ کے خلاف کوئی منفی دلچسپی نہ رکھتا ہو؛

(j) ”مالیاتی امداد“ سے مراد وہ امداد ہے جس کا عدالت دفعہ ۱۲ کے تحت حکم دے سکتی ہے؛

(k) ”نوٹی فکیشن“ سے مراد آفیشل گزٹ میں شائع ہونے والا نوٹی فکیشن ہے؛

(l) ”بیان کردہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت مقرر کیئے گئے قوانین؛

(m) ”تحفظ کمیٹی“ سے مراد دفعہ ۱۷ کے تحت قائم کی گئی کمیٹی؛

(n) ”پروٹیکشن آفیسر“ سے مراد حکومت کی طرف سے دفعہ ۲۱ کے تحت مقرر کیا گیا آفیسر؛

(o) ”پروٹیکشن آرڈر“ سے مراد دفعہ ۱۱ کے تحت پاس کیا گیا حکم ہے؛

(p) ”جوابدہ“ سے مراد ایسا شخص ہے جس کا متاثرہ شخص کے ساتھ گھریلو تعلق ہو اور جس کے خلاف اس ایکٹ کے تحت امداد طلب کی گئی ہو؛

(q) ”رہائشی حکم“ سے مراد دفعہ گیارہ کے تحت دیا گیا حکم ہے؛

(r) ”خدمات فراہم کرنے والے“ سے مراد سرکاری سہولت یا ایسی رجسٹرڈ رضاکارانہ تنظیم جو متاثرہ افراد کی قانونی، طبی، مالیاتی اور دیگر قسم کی معاونت کرے؛

(s) ”متاثرہ شخص“ سے مراد ایسا شخص جو بڑھاپے، دماغی بیماری یا معذوری یا جسمانی بیماری کی وجہ سے غیر محفوظ ہو۔

(۲) الفاظ اور جملے جن کا ذکر اس ایکٹ میں نہیں کیا

حکومت کی جانب
سے ایکٹ کے موثر
عمل درآمد کو یقینی
بنانا

Government to
ensure effective
implementation
of the Act

کمیशन کی تشکیل
Constitution of
Commission

گیا ہے ان کی وہی معنی لی جائے گی جو پاکستان پینل کوڈ ۱۸۹۸ اٹھارہ سو اٹھانوے کے ایکٹ (پینتالیس) اور کریمینل پروسیجر کوڈ اٹھارہ سو ساٹھ (۱۸۶۰) کے ایکٹ نمبر V) میں بیان کی گئی ہے۔

۳. حکومت کو یقینی بنانا پڑے گا کہ۔

(a) اس ایکٹ اور مواد کی اردو اور دیگر مقامی زبانوں کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر وسیع تشہیر ہو۔

(b) اس ایکٹ میں بتائے گئے مسائل کے حل کے لیئے سرکاری افسران، پولیس، اور عدالتی ارکان کو متواتر اس کی حساسیت اور آگاہی کے لیئے تربیت دی جائے گی اور؛

(c) گھریلو تشدد کے مسائل کے حل کے لیئے صحت، تعلیم، روزگار، قانون اور سماجی بہبود کے حوالے سے کام کرنے والی متعلقہ وزارتیں، محکمے، موثر مسودے تیار کریں اور اس پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے؛

۴. (1) حکومت کی طرف سے ایک کمیشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا، جس میں بتائے گئے طریقے کے مطابق چیئرمین، اور ممبران کا تقرر کیا جائے گا۔

(۲) کمیشن مندرجہ ذیل امور کر سکتا ہے۔

(a) گھریلو تشدد سے متعلق بنائے گئے قانون کے نکات کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے گا اور اس میں ترمیم کی تجویز بھی دے سکتی ہے؛

(b) کمیشن گھریلو تشدد کے مخصوص واقعے پر خصوصی مطالعے اور تفتیش کی ضرورت پر زور دے سکتی ہے؛

(c) گھریلو تشدد سے متعلق واقعات اور قانون پر عمل درآمد نہ ہونے کی شکایات پر ازد خود نوٹس لے سکتی ہے؛ اور

(d) گھریلو تشدد سے پاک اور محفوظ ماحول کی منصوبہ بندی کے عمل کے لیئے شرکت اور مشورہ دے سکتی ہے؛

۵. گھریلو تشدد صرف منفی بنیاد پر محدود نہیں اور نہ ہی جوابدہ کی طرف سے خواتین کے علاوہ، بچوں اور کمزور افراد پر جسمانی، نفسیاتی، بدسلوکی پر محدود ہے۔

(a) ”جرم میں اعانت کرنے کا معاملہ پاکستان پینل کوڈ (ایکٹ XLV ۱۸۶۲) میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے بعد اس ایکٹ میں بھی حوالہ دیا گیا ہے۔

(b) ”حملہ کرنے سے متعلق بیان کیئے گئے ایکٹ کے مطابق دفعہ ۳۵۱ میں بتایا گیا ہے۔

(c) ”حملہ آور“ ہونے سے متعلق اس ایکٹ کی دفعہ ۵۱۱ میں بیان کیا گیا ہے اور اس دفعہ میں بتائے گئے جرائم میں سے کسی کا بھی ارتکاب کرنا حملہ آور ہونے کے مترادف ہے۔

(d) مجرمانہ قوتوں سے متعلق اس کوڈ کی دفعہ ۳۵۰ میں بتایا گیا ہے۔

(e) مجرمانہ دھمکیوں سے متعلق اس کوڈ کی دفعہ ۵۰۳ میں بیان کیا گیا ہے۔

(f) جذباتی، نفسیاتی، زبانی بدسلوکی سے مراد ستم رسیدہ شخص کے ساتھ ذلت آمیز رویہ رکھنا مگر یہ یہاں تک محدود نہیں ہے؛

i. جنونیت یا حسد کے باعث ستم رسیدہ شخص کی خلوت آزادی، دیانتداری اور حفاظت میں مداخلت کرنا؛

ii. توہین یا تذلیل کرنا؛

iii. جسمانی تکلیف پہنچانے کی دھمکی دینا؛

iv. بدنیتی پر مبنی استغاثہ کا خطرہ؛

v. خاوند یا بیوی پر بدکرداری کا الزام لگانا؛

vi. طلاق کی دھمکی دینا؛

vii. بلا جواز الزامات عائد کرنا یا پاگل قرار دینا

یا اس سے دوبارہ شادی کرنے کے لیئے اس کو بانجھ قرار دینا؛

سزا
Punishment

	viii.	گھر کے کسی فرد کی جانب سے گھر کی خاتون پر غیر اخلاقی جھوٹے الزامات عائد کرنا؛
	ix.	جان بوجھ کر یا غفلت کے باعث متاثرہ شخص کی جانب سے اپنے حق سے دستبردار ہونا؛
عدالت میں درخواست دائر کرنا Petition to the Court	(g)	ہراساں کرنے سے متعلق بتائے گئے کوڈ کی دفعہ ۵۰۹ میں بیان کیا گیا ہے؛
	(h)	تکلیف پہنچانے سے متعلق بنائے گئے کوڈ کی دفعہ 332, 333, 335, 336A, 3367J, 337E, 337C, 337B, 337, 337L, 337K میں بیان کیا گیا ہے۔
	(i)	”نقصان اٹھانا“ متاثرہ شخص کی ملکیت پر نقصان اٹھانے سے متعلق اس کوڈ کی دفعہ ۴۲۵ میں بیان کیا گیا ہے۔
	(j)	”جسمانی بدسلوکی“ سے مراد کسی عمل کے نتیجے میں کسی بھی قسم کی تکلیف اٹھانا ایسا عمل کرنا جو اس قانون کی دفعہ ۵ (F) میں بیان کیا گیا ہے؛
مشاورت Counseling	(k)	”تعاقب“ بھی شامل ہے مگر یہ مندرجہ ذیل پر محدود نہیں؛
	(i)	متاثرہ شخص کو اس کی مرضی کے بغیر راہ میں روکنا؛
ایک گھر میں رہنے کا حق Right to reside in a household	(ii)	متاثرہ شخص کی رہائشگاہ یا جہاں وہ کام کرتا ہے یا اکثر آتا جاتا ہے اس جگہ کے باہر یا اس کے قریب دیکھنا یا بلا مقصد کھڑے ہو جانا؛
	(l)	”جنسی بدسلوکی“ متاثرہ شخص سے کسی بھی قسم کی جنسی بدسلوکی، تذلیل، عزت گھٹانا یا مندرجہ ذیل طریقوں سے اس کی عزت نفس کم کرنا شامل ہے؛ اور
عبوری حکم دینے کا اختیار Power to grant	(i)	متاثرہ شخص کی بیوی کو شوہر کے علاوہ کسی اور کے ساتھ ہم بستری کرنے پر

interim order	مجبور کرنا؛
	(ii) خاندان کے کسی فرد سے جنسی بدسلوکی یا ہراساں کرنا؛
حفاظتی اور رہائشی احکامات کی منظوری	(m) ”غیر قانونی طور پر گھسنا“ متاثر شخص کی رضامندی کے بغیر اس کے گھر میں عارضی یا مستقل طور پر داخل ہو جانا یا اس کے دفتر یا جہاں اس کا آنا جانا زیادہ ہو اس جگہ داخل ہو جانا شامل ہے؛
Passing of protection orders and residence orders	(n) ”جس بے جا میں رکھنا“ بتائے گئے کوڈ کی دفعہ ۳۴۰ میں بیان کیا گیا ہے؛
	(o) ”معاشی استحصال“ متاثرہ شخص کو ہراس معاشی اور مالیاتی وسائل سے محروم رکھنا یا روکنا جس کا وہ مستحق ہو۔
	۶. (1) دفعہ ۵ (a)، (b)، (c)، (d)، (e)، (f)، (g)، (h)، (i) اور (n) میں بتائے گئے جرائم پاکستان پینل کوڈ ۱۸۶۰ کے تحت قابل سزا ہیں۔
	(۲) دفعہ ۵ (F) میں بتائے گئے جرائم میں چھ ماہ کی قید کی سزا ہے یا متاثر شخص کو کم از کم دس ہزار ہرجانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہوں گی۔
	(۳) جو بھی اس شخص کا پیچھا کرے گا اس کو دفعہ ۵ (K) کے تحت کم از کم ایک سال سزا ہوگی یا متاثرہ فریق کو کم از کم بیس ہزار روپے ہرجانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
	(۴) دفعہ ۵ (L) میں بتائے گئے جرائم قابل سزا اور کم از کم دو سال تک قید ہو سکتی ہے یا کم از کم پچاس ہزار روپے متاثرہ فریق کو ہرجانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
	(۵) دفعہ ۵ (M) میں بتائے گئے جرائم قابل سزا اور کم از کم ایک ماہ قید یا جرمانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
	(۶) اگر کوئی شخص دفعہ ۶ (O) کے تحت جرم کرتا ہے تو اسے دفعہ ۱۲ (1) کے تحت ہرجانہ دینا ہوگا۔

۴. (1) متاثرہ شخص یا اس کی طرف سے مجاز یا مخبر متعلقہ عدالت کے دائرے میں درخواست دائر کر سکتا ہے۔

i. متاثر شخص اس علاقے میں رہائشی یا روزگار کر رہا ہو؛ اور

ii. متعلقہ عدالت کے دائرے میں آنے والی وہ جگہ جہاں متاثرہ شخص اور جوابدہ نے آخری مرتبہ مشترکہ رہائش اختیار کی ہو؛

(۲) عدالت درخواست موصول ہونے کے سات دن کے اندر پہلی سماعت کے لیئے تاریخ مقرر کرے گی۔

(۳) متاثرہ فریق کی درخواست وصول ہونے کے بعد عدالت عبوری حکم نامے یا اس کے بغیر جوابدہ شخص کو سات دن کا طلبی نوٹس جاری کرے گی اور جوابدہ کو متاثرہ فریق پر گھریلو تشدد کرنے سے روک دیا جائے گا جس کا درخواست میں الزام عائد کیا گیا ہے۔

مالیاتی امداد
Monetary relief

(۴) ذیلی دفعہ (1) کے تحت دائر کی گئی درخواست کو نوے دنوں میں خارج کر دیا جائے گا۔ اگر سماعت کے دوران بعض وجوہات کی بنا پر کیس ملتوی کیا جاتا ہے تو عدالت کو اس کی تحریری وجوہات بھی لکھنی ہوگی۔

۸. (1) عدالت اس قانون کے تحت کیس کی سماعت کے دوران کسی بھی متاثرہ فریق یا جوابدہ کو لازمی کونسلنگ کے لیئے مناسب خدمات فراہم کرنے والے کے پاس جانے کی ہدایات کر سکتی ہے۔

(۲) جب عدالت ذیلی (1) کے تحت کوئی بھی حکم جاری کرتی ہے تو تیس دن کے اندر اس کی اگلی تاریخ مقرر کرنی ہوگی۔

۹. (1) کسی بھی قانون میں موجود ہونے کے باوجود بھی متاثرہ فریق کو اس کی مرضی کے بغیر گھر سے بے دخل نہیں کیا جائے گا، چاہے اس کا کوئی حق، عہدہ یا حق استفادہ ہو یا نہ ہو۔

حراست
احکامات
Custody orders

عبوری، حفاظتی،
اور رہائشی
احکامات کی مدت
اور تبدیلی
Duration and
alteration of
interim,
protection and
residence orders

جواب دہندگان کی
طرف سے عبوری
یا حفاظتی احکامات
کی خلاف ورزی پر

(۲) جوابدہ کی جانب سے متاثر شخص کو گھر یا اس کے کسی حصے سے بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ متاثرہ شخص کو قانون کے تحت تحفظ حاصل ہے۔
۱۰. (1) اس قانون کے تحت کسی بھی کاروائی میں عدالت عبوری حکم جاری کر سکتی ہے۔
(۲) اگر عدالت مطمئن ہوتی ہے کہ متاثرہ فریق پر بادی النظر میں جوابدہ کی جانب سے گھریلو تشدد کیا جاتا ہے یا گمان ہے کہ جوابدہ نے کسی قسم کا گھریلو تشدد کیا ہے تو عدالت متاثرہ فریق کی جانب سے جوابدہ کے خلاف دفعہ گیارہ، بارہ، اور تیرہ کے تحت پیش کیئے گئے حلف نامے، ثبوت، مواد کی بنیاد پر حکم جاری کر سکتی ہے۔
11. (1) اگر عدالت مطمئن ہوتی ہے کہ بادی النظر میں گھریلو تشدد ہوا ہے تو متاثرہ شخص کے حق میں حفاظتی حکم نامہ جاری کر سکتی ہے اور جوابدہ کو مندرجہ ذیل امور سے روک سکتی ہے۔
(a) کسی بھی قسم کے گھریلو تشدد
(b) گھریلو تشدد کی کاروائیوں میں مدد یا تقویت پہنچانا؛
(c) متاثرہ شخص کے دفتر یا بچہ ہے تو اس کے تعلیمی ادارے یا ایسی جگہ جہاں اس کا آنا جانا زیادہ ہے؛
(d) متاثرہ شخص کے ساتھ ذاتی، زبانی، تحریری، برقی، ٹیلی فون یا موبائل یا دیگر ذرائع سے رابطہ کرنے کی کوشش کرنا؛
(e) متاثرہ شخص کی معاونت کرنے والے اس کے زیر کفالت افراد اور رشتے داروں اور دیگر افراد پر تشدد کرنا؛
(f) تحفظ کے حکم نامے میں موجود معاملے کے علاوہ کسی اور پر عمل درآمد کرنا؛
(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت حکم نامے یا اس کے علاوہ اگر عدالت مطمئن ہوتی ہے کہ متاثرہ فریق پر گھریلو تشدد ہوا ہے تو وہ ریزیڈنس حکم نامہ جاری کر

سزا Penalty for breach of an interim or protection order by the respondent اپیل Appeal	سکتی ہے۔ (a) جوابدہ کو متاثر شخص کو بے دخل کرنے سے روکنا یا متاثرہ شخص کو جائیداد پر قبضے میں رکاوٹیں ڈالنا؛ (b) جوابدہ یا اس کے کسی رشتے دار کو متاثرہ شخص کی رہائشگاہ میں داخلے سے روکنا اور؛ (c) جوابدہ کو متاثر فریق کے لیئے محفوظ متبادل رہائشگاہ یا اگر ایسے حالات ہو تو اس کے لیئے کرایہ ادا کرنا؛
تحفظ کمیٹی Protection Committee	(۳) عدالت مناسب سمجھے تو متاثرہ فریق یا اس کے بچے کے تحفظ اور سیکیورٹی کے لیئے اضافی شرائط عائد کر سکتی ہے یا کوئی حکم پاس کر سکتی ہے؛ (۴) متاثرہ فریق پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیئے عدالت جوابدہ کو زر ضمانت ضامن کے ساتھ یا بغیر ضامن کے جمع کرانے کا حکم دے سکتی ہے؛
حفاظتی کمیٹی کے فرائض اور افعال Duties and functions of Protection Committee	(۵) عدالت ذیلی دفعہ (1) ، (۲) ، اور (۳) کے تحت حکم جاری کرتے وقت متعلقہ تھانے کے انچارج کو متاثرہ شخص کو تحفظ فراہم کرنے کا یا معاونت کرنے یا متاثرہ شخص کی طرف سے کوئی عدالتی حکم پر عملدرآمد کرانے کے لیئے درخواست دے تو اس کی معاونت کا حکم بھی دے سکتی ہے۔ (۶) عدالت ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جوابدہ پر کرائے یا دوسری ادائیگیوں سمیت فریقین کی مالی ضرورتوں سے متعلق ذمہ داریاں ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔
	(۷) عدالت متعلقہ پولیس اسٹیشن کے آفیسر کو پروٹیکشن آرڈر پر عمل درآمد کے لیئے حکم جاری کر سکتی ہے۔ (۸) عدالت جوابدہ کو متاثرہ شخص کی جائیداد قیمتی سامان یا دستاویزات کو واپس کرنے کا

حکم دے سکتی ہے۔

(۹) عدالت اس شق کے تحت پاس کیئے گئے تمام احکامات کی ایک کاپی فریقین، متعلقہ تھانے کے انچارج اور عدالت کے دائرہ کار میں آنے والے خدمات فراہم کرنے والے کو دینے کا حکم دے گی۔

۱۲. (1) متاثرہ شخص کی دائر درخواست پر عدالت کاروائی کے دوران جوابدہ کو متاثرہ فریق کے اخراجات، نقصانات اور مندرجہ ذیل مالیاتی امداد کا عبوری حکم دے سکتی ہے۔

(a) متاثرہ فریق کو ہونے والے معاشی نقصان کے عدالتی یقین کے بعد جوابدہ کو اس کی تلافی کرنے کا حکم دیا جا سکتا ہے؛

(b) آمدنی کا نقصان؛

(c) طبی اخراجات؛

(d) متاثرہ شخص کی جائیداد کی مسماری، متاثر ہونا یا اس سے قبضہ لینے کے باعث نقصان پہنچانا؛

(e) خاندان سے متعلق قوانین کے پیش نظر متاثرہ خاتون اور اس کے بچوں کی بحالی؛

(۲) جوابدہ شخص ذیلی دفعہ (1) کے تحت دیئے گئے عدالتی حکم میں مقررہ وقت کے اندر متاثرہ فریق کو مالیاتی امداد دینے کا پابند ہوگا۔ اور اس میں بتائی گئی شرائط کی بھی پابندی کرنی ہوگی۔

(۳) جوابدہ کی طرف سے متاثرہ شخص کی مالیاتی امداد کی ناکامی کی صورت میں عدالت دفعہ (۲) کے تحت جوابدہ کے اجر یا قرضدار کو جوابدہ کی تنخواہ، اجرت یا قرضے کی رقم کاکچھ حصہ متاثرہ فریق کو ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔ اور یہ رقم جوابدہ کی تنخواہ، اجرت یا قرضے کی رقم کی رقم سے ترتیب دی جائے گی۔

حفاظتی کمیٹی کے اختیارات، مراعات، امتیازات

Powers, privileges and immunities of Protection Committee

اختیارات اور فرائض کی تفویض

Delegation of
functions and
powers

پروٹیکشن آفیسر
Protection
Officer

پروٹیکشن آفیسر
کے فرائض
Duties of
Protection
Officer

۱۳. عدالت کاروائی کے دوران کسی بھی وقت پروٹیکشن آرڈر یا اس قانون کے تحت کسی اور امداد کے ذریعے متاثرہ شخص کی عبوری نگہبانی مندرجہ ذیل افراد کے حوالے کر سکتی ہے۔

(a) گارجین اور وارڈز ایکٹ (۱۸۹۰) کے ایکٹ نمبر (viii) کے تحت بچے کو کسی شخص کے حوالے کیا جا سکتا ہے؛ اور

(b) متاثرہ شخص اگر بالغ ہے تو اس کی رضامندی سے اس کو خدمات فراہم کرنے والے یا کسی اور شخص کے حوالے کیا جا سکتا ہے۔

اگر کسی بھی کیس میں بچے سے جنسی زیادتی کی شکایت درج ہوتی ہے اور عدالت کو بادی النظر میں الزام درست لگتا ہے تو عدالت متاثرہ بچے کو غیر مدعی والدین یا سرپرست یا بچے کی حوالگی کے حوالے سے درخواست کرنے والے کو دے سکتی ہے۔

۱۴. (1) دفعہ ۱۰ کے تحت کیئے گئے عارضی حکم (انٹیرم آرڈر) اور دفعہ ۱۱ کے تحت گئے حفاظتی حکم اس وقت نافذ رہیں گے جب تک متاثرہ شخص ایسے حکم کے خارج کرنے کے لیئے درخواست دے۔

(۲) عدالت میں کسی بھی موقع پر متاثرہ کی طرف سے درخواست ملنے پر یا ریسپانڈنٹ مطمئن ہے کہ اب حالات تبدیل ہوچکے ہیں جن کے مطابق تبدیلی موڈیفیکیشن یا اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی حکم کی نظرثانی ہونی چاہیئے، وہ ایسے حکم لکھنے کے سلسلے میں ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(۳) ریڈیڈنس آرڈر اس وقت نافذ ہوگا، جب تک کہ اسے تبدیل نہ کیا جائے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) میں شامل کچھ بھی متاثرہ شخص کو پرانے حکم نامے کے ختم ہونے کے بعد نئی درخواست دینے سے روک نہیں سکتا۔

۱۵. (1) ریپانڈنٹ کی طرف سے ایک حفاظتی حکم یا

عارضی حکم کی خلاف ورزی جرم ہوگی اور قابل سزا قید ہوگی، جو یا تو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو بیس ہزار تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ (۲) جب تک کچھ کوڈ کے متضاد نہ ہو اس دفعہ کے تحت جرم قابل ازالہ، قابل ضمانت اور قابل سزا ہوگا۔

خدمات فراہم کرنے والے کی معاونت

Assistance of service provider

خدمات فراہم کرنے والے کے اختیارات

Powers of service provider

۱۶. کوئی شخص جو عدالت کی طرف سے دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت زیر الزام ہو، وہ سزا کا حکم جاری ہونے کے تیس دن کے اندر کورٹ آف سیشنز میں اپیل کر سکتا ہے اور کورٹ آف سیشنز اپیل کے ساٹھ دن کے اندر فیصلہ سنائے گی۔

۱۷. (۱) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے، اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حفاظتی کمیٹیاں بنا سکتی ہے۔

(۲) ایک حفاظتی کمیٹی ایک سماجی فلاح بہبود والا عملدار مقرر کرے گی جو کنوینر، میڈیکل پریکٹیشنرز، ایک سائیکلاجسٹ، سائیکو سوشل ورکر، اور کورٹ کی طرف مقرر کردہ ایک عملدار، ایک عورت پولیس آفیسر جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو اور سول سوسائٹی میں سے دو عورت میمبرز اور حفاظتی عملدار جو حفاظتی کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

طریقہ کار
Procedure

نیک نیتی میں کیئے گئے اقدامات کا تحفظ

Protection of actions taken in good faith

یہ قانون کسی دوسرے قانون کے تصادم میں نہیں

۱۸. حفاظتی کمیٹی؛

(a) متاثر شخص کو اس ایکٹ یا وقتی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون کے تحت فراہم کیئے گئے اسکے حقوق کے متعلق آگاہی دے سکتی ہے اور مدد بھی فراہم کر سکتی ہے؛

(b) متاثر شخص کو گھریلو تشدد کے سبب مطلوبہ علاج حاصل کرنے میں مدد کر سکتی ہے؛

(c) اگر ضروری ہو تو اور متاثر شخص راضی ہو تو

Act not in derogation of any other law نظر ثانی Revision	متاثر شخص کو محفوظ مقام پر منتقلی میں مدد کر سکتی ہے، جس میں شامل ہے کسی رشتے دار کا گھر یا خاندانی دوست یا کسی دوسری محفوظ جگہ یا اگر کسی خدمت فراہم کرنے والے کی طرف سے کوئی گھر قائم کیا گیا ہو، وہاں منتقل کر سکتی ہے؛ (d) متاثر شخص کو اس ایکٹ، یا وقتی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون کے تحت کسی پٹیشن یا رپورٹ کی تیاری یا داخل کرنے میں مدد کر سکتی ہے؛ (e) اپنے دائرہ اختیار کے تحت علاقے میں گھریلو تشدد کے واقعات کا افیشل ریکارڈ رکھنے، چاہے پھر وہ حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر یا اپنی معلومات کی بنیاد پر ہو ایکٹ کے تحت قدم اٹھایا گیا ہو یا نہیں اٹھایا گیا ہو، اس ریکارڈ میں شامل ہوگا؛ i. گھریلو تشدد والے واقعے کے متعلق وصول شدہ ابتدائی معلومات؛ ii. مدد، اگر کسی حفاظتی کمیٹی کی طرف سے متاثر شخص کی گئی ہو، پیش کی گئی ہو یا فراہم کی گئی ہو؛ iii. جہاں ضروری ہو، اس ایکٹ کے تحت قدم نہ اٹھانے کے لیے سبب؛ iv. اگر وہ واقعہ حفاظتی کمیٹی کی معلومات میں لایا گیا ہو؛ v. جہاں ضروری ہو، وہ سبب جس کے مطابق متاثر شخص نے حفاظتی کمیٹی سے مدد لینے سے انکار کیا ہو؛ vi. خدمات فراہم کرنے والوں کے نام اور رابطے کی تفصیل، اگر کوئی ہو، جس سے متاثر شخص نے مدد لی ہو؛ vii. درخواستیں، حفاظتی احکامات اور دائرہ اختیار والے علاقے میں خدمات فراہم کرنے والوں کا ریکارڈ رکھنا؛ viii. دوسری کچھ ذمہ داریاں سرانجام دینا جو اس ایکٹ یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے
--	--

مطابق حفاظتی کمیٹی کو سونپی گئی ہوں؛
۱۹. (1) حفاظتی کمیٹی کے ارکان پاکستان پینل کوڈ
(۱۸۶۰ کے ایکٹ XLV) کی دفعہ ۲۱ کے مطابق پبلک
سروٹس سمجھے جائیں گے۔

(۲) حفاظتی کمیٹی دفعہ 11 کے تحت حفاظتی حکم
حاصل کرنے کے لیے درخواست فائل کر سکتی ہے اگر
متاثر شخص ایسا چاہے۔

(۳) حفاظتی کمیٹی کسی شخص یا اتھارٹی کی مدد
حاصل کر سکتی ہے اور کوئی شخص یا اتھارٹی اس
حفاظتی کمیٹی کی طرف سے درخواست کی گئی مدد
دے سکتی ہے، جو حفاظتی کمیٹی کو مطلوبہ مدد فراہم
کرے گی جو قانون دائرہ کار کے اندر ہوگی۔

۲۰. حفاظتی کمیٹی اپنے کام سرانجام دینے اور اپنے
اختیارات استعمال کرنے کے لیے اپنے کسی رکن یا
ارکان کو سونپ سکتی ہے۔

۲۱. (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے
ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے
کوئی گزیٹڈ آفیسر حفاظتی عملدار کے طور پر مقرر کر
سکتی ہے۔

(۲) حفاظتی عملدار ایسی قابلیت اور تجربے کا
ہوگا جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۲. یہ حفاظتی عملدار کی ذمہ داری ہوگی کہ؛

(a) حفاظتی کمیٹی کو گھریلو تشدد کے واقعے کے
متعلق رپورٹ کرنا، اس طریقے سے جیسا کہ بیان
کیا گیا ہو، گھریلو تشدد میں حفاظتی کمیٹی کو
کاپیاں بھیجے گا جس کے دائرہ اختیار میں مقامی
حدود کے اندر گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنے کا
الزام ہو اور اس علاقے میں خدمات فراہم کرنے

- والوں کو کاپیاں بھیجے گا؛
- (b) اس طریقے سے عدالت میں درخواست کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو، اگر متاثر شخص ایسا چاہے، حفاظتی حکم جاری کرنے کے لیئے رلیف چاہیے ہوں؛
- (c) یہ یقینی بنانے کے لیئے کہ متاثر شخص کو قانونی مدد دی گئی ہے؛
- (d) عدالت کے دائرہ اختیار میں آنیوالے مقامی علاقے میں قانونی مدد یا کائونسلنگ یا شیلٹر ہومز، اور طبی سہولیات کی خدمات فراہم کرنے والوں کی فہرست تیار کرنا؛
- (e) رہائش کی محفوظ جگہ کا بندوبست کرنا اگر متاثر شخص طلب کرے اور متاثر شخص کو شیلٹر ہوم میں ایسی رہائش فراہم کرنے کی رپورٹ کی کاپی حفاظتی کمیٹی کو بھیجنا؛
- (f) متاثر شخص کا طبی معائنہ کرانا، اگر اسے بری طرح زخمی کیا گیا ہو یا کی گئی ہو، میڈیکل رپورٹ کی کاپی علاقے میں دائرہ اختیار رکھنے والی حفاظتی کمیٹی کو بھیجنا جہاں گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنے کا الزام ہو؛
- (g) اس بات کو یقینی بنانا کہ دفعہ ۱۲ کے تحت مانیٹری رلیف کے لیئے حکم پر عمل ہوا ہے اور اس پر بیان کیئے گئے طریقہ کار کے تحت عمل ہوا ہے؛ اور
- (h) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛
۲۳. (1) اس ایکٹ کے تحت کسی کاروائی میں، عدالت خدمات فراہم کرنے والوں کی خدمات کو تحفظ دے سکتی ہے؛
- (۲) خدمات فراہم کرنے والوں کو وہ تمام مراعات اور سہولیات حاصل ہوں گی جو حفاظتی کمیٹی کو حاصل ہوں گی؛
۲۳. خدمات فراہم کرنے والے کو اختیار حاصل ہوگا کہ

وہ؛

(a) گھریلو واقعہ بیان کیئے گئے طریقے سے ریکارڈ کرے، اگر متاثر شخص ایسا طلب کرے اور اس سلسلے میں اس کی کاپی گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنیوالے علاقے میں دائرہ اختیار رکھنے والی حفاظتی عملدار کو بھیجے گا؛

(b) متاثر شخص کا طبی معائنہ کرائے گا، اور اس سلسلے میں دائرہ اختیار رکھنے والے عملدار بھیجے گا؛

(c) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ متاثر شخص کو محفوظ جگہ پر رہائش فراہم کی ہے، اگر وہ طلب کرے اور اس سلسلے میں متاثر شخص کو رہائش کی محفوظ جگہ پر رہائش فراہم کرنے کی رپورٹ گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنیوالے علاقے میں دائرہ اختیار رکھنے والی حفاظتی کمیٹی کو بھیجے گا؛

(d) متاثر شخص کو مدد یا امداد فراہم کرنا، اگر وہ طلب کرے؛

۲۵. اس ایکٹ میں بیان کی گئی تمام کاروائیوں کے علاوہ اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق کیئے گئے تمام جرائم، کوڈ کے تحت حل کیئے جائیں گے۔

۲۶. اس ایکٹ کے تحت تمام اچھی نیت سے کیئے گئے کسی بھی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی حفاظتی کمیٹی، حفاظتی عملدار یا خدمات فراہم کرنے والے کے خلاف کوئی مقدمہ، کاروائی یا دوسری کوئی قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

۲۷. اس ایکٹ کی گنجائشوں میں اضافہ ہو سکتا ہے، اور وقتی طور لاگو کسی بھی دوسرے قانون سے تصادم نہیں ہونگی۔

۲۸. دفعہ ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ کے تحت جاری کیئے گئے حکم پر کوڈ کا باب XXXII لاگو ہوگا۔

۲۹. حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۳۰. اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں سے تصادم میں نہ آنیوالے حکم کے ذریعے بیان کی گئی رکاوٹوں کو ہٹا سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔